SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
March 29, 2019

غیر منافع بخش اداروں اور انٹر میڈی ایریز کے لئے اینٹی منی لانڈرنگ کی ذمہ داریوں پر آگہی سیشن

اسلام آباد (29 مارچ) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاونٹنٹ آف پاکستان کے تعاون سے کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 42 کے تحت قائم غیر منافع بخش اداروں اور این جی اوز میں اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے حوالے سے آگہی فراہم کرنے اور اداروں کے فرائض اور ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کے لئے لاہور میں سیمینار منعقد کیا۔ سیمینار میں ملکی و بین الاقوامین این جی اوز ، سماجی شعبے اور اکاونٹنٹ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ایس ای سی پی کے حکام نے شرکاء کو غیر منافع بخش اداروں کو اینٹی منی لانڈرنگ کے قانون اور ریگولیٹری فریم ورک اور سکیورٹی کونسل کی قرارداد نمبر 1267 اور قرارداد نمبر 1373 کے تحت اقوام متحدہ کی پابندیوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ منی لانڈرنگ سے بچنے کے لئے انہیں کس قسم کی احتیاط کرنی ہے۔

شرکاء کو فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کے سفارشات اور نیشنل ٹیرارزم فنانسگ رسک کی جائزہ رپورٹ کے تنائج پر بھی بریفنگ دی گئی۔ ایس ای سی پی کے حکام نے غیر منافع بخش تنظیموں کے لئے منی لانڈرنگ/دہشت گردی کی مالی معاونت کے تدارک کی متعلق کئے گئے انضباطی اقدامات پر بھی روشنی ڈالی۔ مزید برآں شرکاء کو بتایا گیا کہ گائیڈ لائنز کے اجرا کے ذریعے ایس ای سی پی نے کوشش کی ہے کہ منی لانڈرنگ کے انسداد اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے تدارک کو اس انداز میں کیسے یقینی بنانا ہے کہ غیر منافع بخش تنظیموں کا بنیادی کام متاثر نہ ہو۔
ایس ای سی پی کی جانب سے اس طرح کے سیمیناروں کا مقصد غیر منافع بخش شعبے میں کام کرنے والے اداروں کو فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کے سفارشات اور ان پر عمل درآمد کے لئے کئے گئے اقدامات اور ایس ای سی پی کے ریگولیٹری فریم ورک سے آگہی فراہم کرنا ہے تاکہ منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف موثر اقدامات کئے جاسکیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005